رجسٹر نمبر........2

فتوی نمبر........53

تاریخ اجراء 17-1-1443ھ

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ

میرا جس شخص کے ساتھ نکاح کیا جا رہا ہے وہ میری امی کے ماموں زاد ہیں، ان کا نام حسن ظہور ہے، انہوں نے میری نانی اماں کا دودھ پی لیا ان کی امی موجود نہ تھی، میری نانی نے ان کے رونے پر ان کو ایک سے دو چسکی دودھ صرف ایک بار پلایا۔ اس وقت حسن ظہور کی عمر دو تین ماہ تھی، جبکہ میرے سگے ماموں کی پیدائش اور حسن کی پیدائش میں ایک سال کا فرق ہے۔

سوال یہ ہے کہ اب میرا اور حسن کا نکاح جائز ہے؟؟؟

سائلہ: سدرۃ المنتہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر واقعی حسن ظہور نے مدت رضاعت میں یعنی اڑھائی سال سے کم عمر میں آپ کی نانی کا دودھ پیا ہے چاہے ایک قطرہ ہی پیا ہو تو وہ آپ کا رضاعی ماموں بن گیا ہے اور جس طرح حقیقی ماموں سے نکاح جائز نہیں ہے اسی طرح رضاعی ماموں سے بھی نکاح حرام ہے۔

اس لئے صورت مسئولہ میں حسن ظہور کا نکاح آپ سے جائز نہیں ہے۔

لما جاء في «صحيح البخاري»: 5239

عن عائشة رضي الله عنها، أنها قالت: جاء عمي من الرضاعة، فاستأذن علي فأبيت أن آذن له، حتى أسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم، فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فسألته عن ذلك، فقال: «إنه عمك، فأذني له» قالت: فقلت: يا رسول الله، إنما أرضعتني المرأة، ولم يرضعني الرجل، قالت: فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «إنه عمك، فليلج عليك» قالت عائشة: وذلك بعد أن ضرب علينا الحجاب، قالت عائشة: «يحرم من الرضاعة ما يحرم من الولادة».

وفي «الفتاوى الهندية»:

قليل الرضاع وكثيره إذا حصل في مدة الرضاع تعلق به التحريم،

جاری ہے

كذا في الهداية. قال في الينابيع: والقليل مفسر بما يعلم أنه وصل إلى الجوف، كذا في السراج الوهاج.

والله اعلم بالصواب

كتبه: شفیق الرحمن عفی عنہ

دار الافتاء

العصر تعلیمی مرکز، پیر محل

17/1/1443ھ=26/8/2021م

الجواب صحيح

محمد شبیر احمد

١٧ محرم الحرام

١٤٤٣ھ